# پہلی بین الاقوامی فقہی کانفرنس

بعنوان

# مسلم عائلی قوانین کے جدید مباحث:
# شریعت اور قانون کی روشنی میں

۱۳ تا ۱۵ مئی ۲۰۱۴ء بمطابق ۱۴ تا ۱۶ رجب ۱۴۳۵ھ

باہتمام

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان

باشتراک

امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی، ریاض، سعودی عرب

# بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا تعارف

۱۔ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ، اسلام آباد ۱۹۸۰ء بمطابق ۱۴۰۰ھ میں قائم ہوئی۔

۲۔ ۱۹۸۵ء بمطابق ۱۴۰۵ھ میں اسے قانونی طور پر بین الاقوامی حیثیت عطا کی گئی، جس کے بعد وہ پاکستانی آئین کے تحت انتظامی طور پر مستقل ادارے کی حیثیت سے کام کر رہی ہے۔

۳۔ پاکستانی آئین کے تحت پاکستان کے صدر مملکت بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے چانسلر ہیں۔ عالمِ اسلام کی جامعات کے اتحاد کے انتظامی بورڈ کے صدر اور امام محمد بن سعود، اسلامی یونیورسٹی، ریاض کے وائس چانسلر ڈاکٹر سلیمان عبداللہ ابوالخیل بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے پرو وائس چانسلر ہیں، جب کہ ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش اس کے موجودہ صدر ہیں۔

۴۔ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا بورڈ آف ٹرسٹیز عالم اسلام کی چوالیس معروف شخصیات پر مشتمل ہے۔

۵۔ فی الحال بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ۹ فیکیلٹیز ، ۳۹ شعبہ جات اور ۶ اکیڈمیوں پر مشتمل ہے اور ۱۳۱ تعلیمی پروگراموں میں دنیا کے پچاس سے زائد ممالک سے آنے والے ۳۰ ہزار کے قریب طلبہ و طالبات کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کر رہی ہے۔

۶۔ دارالحکومت اسلام آباد میں حکومتِ پاکستان کی طرف سے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کو تقریباً ایک ہزار ایکڑ پر مشتمل وسیع رقبہ عطا کیا گیا ہے، تاکہ وہاں یونیورسٹی کا مستقل کیمپس تعمیر کیا جا سکے۔ اس کیمپس کی تعمیر کا پہلا مرحلہ پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔

۷۔ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ایک کامیاب تہذیبی منصوبہ ہے۔ رقبے اور دستوری حیثیت کے لحاظ سے پاکستانی یونیورسٹیوں میں امتیازی مقام کی حامل اس یونیورسٹی میں دنیا بھر کے علمی تخصصات اور شعبہ جات کا انتظام کرنے کا سوچا جا رہا ہے، تاکہ یہ یونیورسٹی باصلاحیت اہل علم کی کھیپ تیار کرنے، صلاحیتوں کو نکھارنے اور ترقی دینے، علمی تحقیق کی حوصلہ افزائی اور اس میں امتیازی مقام حاصل کرنے اور اقوام عالم میں امت مسلمہ کا مقام بلند کرنے اور انسانی معاشرے میں بحیثیت مجموعی مثبت طور پر حصہ لینے کے لیے ان تمام امور اور اسلام کی اصلی تعلیمات و اقدار کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے میں بھرپور کردار ادا کر سکے۔

# کانفرنس کا تعارف

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ و علی آلہٖ وصحبہٖ

خاندان معاشرے کی بنیاد اور خشتِ اوّل ہے۔ سماجی ترقی، افراد کی تربیت اور انہیں فکری و عملی گمراہیوں سے بچانے میں خاندان کی اہمیت سے انکار نہیں کی جا سکتا۔

خاندان کے سلسلے میں ایسے نئے نئے مسائل اور مباحث سامنے آرہے ہیں، جن پر سرے سے اجتہاد ہوا ہی نہیں یا اگر ہوا بھی ہے تو ایسے حالات پیدا ہو چکے ہیں جو ان اجتہادات اور اقوال پر نظرِ ثانی اور دورِ حاضر کے ایک دوسرے سے شدید مربوط امور واقعیہ کی روشنی میں گہری نظر اور بصیرت کی مدد سے ان کا مطالعہ کرنے کا تقاضا کرتے ہیں۔

چنانچہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد نے سماجی مسائل و مشکلات کے بارے میں بالعموم اور خاندان سے متعلق نئے پیش آمدہ مسائل کے بارے میں بالخصوص اپنی ذمہ داریوں کے احساس اور شریعت کی روشنی میں ایسے مسائل کا حل پیش کرنے کے اپنے پیغام کے ابلاغ کی کے لیے "مسلم عائلی قوانین کے جدید مباحث : شریعت اور قانون کی روشنی میں " کے عنوان کے تحت ۱۳ تا ۱۵ مئی ۲۰۱۴ء بمطابق ۱۴ تا ۱۶ رجب ۱۴۳۵ھ کو پہلی بین الاقوامی فقہی کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس کانفرنس کے انعقاد میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کو امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی، ریاض کا تعاون حاصل ہے۔ امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی ، ریاض کو اس قسم کے مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں قائدانہ کردار حاصل ہے۔

عائلی قوانین کے سلسلے میں نئے پیش آمدہ مسائل پر غور و فکر کرنے ، ان کا حل پیش کرنے اور شرعی حکم بیان کرنے کے لیے علماء، فقہاء، ججز، قانون دان، مفکرین، ڈاکٹر حضرات اور مختلف علمی، سماجی اور نفسیاتی تخصصات کے ماہرین اس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

صدر مجلس اعلیٰ برائے کانفرنس

# کانفرنس کے اہداف

۱۔ عائلی قوانین کے بارے میں اسلامی شریعت کے مقاصد کی عظمت، جامعیت، کمال، آسانی اور ملک و ملت کی فوری اور بعد میں پیش آنے والی مصلحتوں کی رعایت کرنے کی صلاحیت کا اظہار۔

۲۔ عائلی قوانین سے متعلق نئے مباحث پر علمی تحقیق کو آگے بڑھانا۔

۳۔ شرعی دلائل اور مقاصد شریعت کی روشنی میں عائلی قوانین کے بارے میں نئے پیش آمدہ مسائل و واقعات کی فقہی تکییف

۴۔ فقہاء اور خاندان سے متعلق طبّی، سماجی اور نفسیاتی شعبوں میں اختصاص رکھنے والے ماہرین کے درمیان رابطہ کاری۔

۵۔ پاکستان اور بیرون ملک کے مختلف شعبہ ہائے زندگی کے ماہرین کے ساتھ ہمیشہ ربط قائم رکھنے کے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے کردار پر روشنی ڈالنا۔

۶۔ معاشرے اور ملک پر خاندان کے اثرات اور فکری امن اور اچھی شہریت کو وجود میں لانے میں اس کے واضح کردار کا جائزہ۔

۷۔ فقہی، قانونی، سماجی، طبّی، نفسیاتی اور فکری وغیرہ ہر پہلو سے خاندان کو بھرپور توجہ دینے کی ضرورت پر زور دینا۔

۸۔ فقہاء، قانون دانوں اور نفسیاتی، سماجی، طبّی اور علمی تخصصات پر تحقیق کرنے والے حضرات کو خاندان سے متعلق نئے پیش آمدہ مسائل پر مزید تحقیق کرنے کی ترغیب دینا۔

## کانفرنس کے محاور

### پہلا محور: عائلی قوانین سے متعلق جدید طبّی مسائل

کانفرنس کے چھ محاور ہیں:

۱۔ شادی سے پہلے طبّی معائنہ

۲۔ معاصر بیماریاں اور فسخ نکاح پر اس کے اثرات

۳۔ بچیوں کے ختنے کی شرعی اور طبّی حیثیت

۴۔ جینیاتی بینک (Embryo Bank)

۵۔ مصنوعی بارآوری (Artificial Insemination)

۶۔ Surrogacy

۔ طبّی استبرائے رحم (Abortion)

۸۔ سپرم بینک (Sperm Bank)

۹۔ Paternity through Modern Medical Means

۱۰۔ جدید طبّی ذرائع سے نسب کا اثبات

۱۱۔ طبّی غلطیاں

۱۲۔ ملک بینک (Milk Bank)

۱۳۔ حمل کا دورانیہ: فقہ اور طب کی روشنی میں

۱۴۔ انتقال خون کے سلسلے میں جدید طبّی مسائل

۱۵۔ اسقاطِ حمل (Abortion)

۱۶۔ موانع حمل

۱۷۔ ری پروڈکٹیو کلوننگ (Reproductive Cloning)

۱۸۔ جینیاتی علاج (Gene Therapy)

۱۹۔ جینیاتی انجینئرنگ (Genetic Engineering)

۲۰۔ جینیاتی نقشہ (Genetic Map)

## دوسرا محور: غیر مسلم ممالک میں مسلم خاندان کو پیش آنے والے جدید مسائل

۱۔ سول میرج اور اس کا فسخ

۲۔ فارم میرج (Form Marriage) اور اس کا فسخ

۳۔ اسلامی مراکز میں کیے گئے نکاح اور ان کا فسخ

۴۔ کتابیہ عورت سے نکاح (حکم اور اصول)

۵۔ نفقہ اور پرورش

۶۔ خاوند سے پہلے عورت کا قبول اسلام اور اس پر مرتب ہونے والے اثرات

۷۔ ولد الزنا کا استلحاق/ انتساب

## تیسرا محور: خاندان کی فکری حفاظت

۱۔ مختلف جماعتوں اور فرقوں سے انتساب اور خاندان پر اس کے اثرات

۲۔ منحرفانہ فکر کی اقسام اور خاندان پر اس کے اثرات

۳۔ مکالمہ اور خاندان کے فکری امن کے قیام میں اس کا کردار

۴۔ سوشل میڈیا (مثلاً فیس بک، ٹویٹر اور یوٹیوب وغیرہ) کے خاندان پر اثرات

## چوتھا محور: عائلی قوانین سے متعلق جدید سماجی مظاہر

۱۔ عدالتی خلع کی حقیقت اور حکم

۲۔ گھریلو تشدد کی حقیقت اور حکم

۳۔ غیرت کے نام پر عورت کا قتل

۴۔ نابالغ (Minor) بچیوں کے ساتھ شادی

۵۔ زواج المسیار (Misiyar Marriage) کی حقیقت اور حکم

۶۔ عرفی شادی (Customary Marriage) کی حقیقت اور حکم

۷۔ طلاق کی نیت سے شادی کی حقیقت اور حکم

۸۔ سول میرج کی حقیقت اور حکم

۹۔ شادی کی دیگر جدید صورتیں مثلاً فرینڈ میرج، مصیاف میرج (Masyaf Marriage) اور وقتی شادی

۱۰۔ خواتین کی ملازمت سے متعلق جدید مسائل (قضاء، افتاء، شوریٰ، حسبہ، نماز میں امامت اور میڈیا میں ملازمت وغیرہ)

۱۱۔ جدید ذرائع مواصلات کے ذریعے عقد نکاح کا حکم

۱۲۔ دلہن کا جہیز اور شادی کے اخراجات

۱۳۔ عورت کے نکاح کے نہ ہو سکنے (spinsterhood) کی طبّی وجوہات

۱۴۔ زن و مرد کے اختلاط کے احکام اور اثرات

۱۵۔ خلوت کے احکام اور اثرات

۱۶۔ قوامیت کا مفہوم اور احکام

۱۷۔ مفقود الخبر کی بیوی کے لیے مدتِ انتظار

۱۸۔ ملازمت پیشہ بیوی کا نفقہ

۱۹۔ زیادہ مہر مقرر کرنے کا حکم

۲۰۔ تعدد زواج کے فقہی اور قانونی احکام

**پانچواں محور: عائلی قوانین کے جدید مسائل سے متعلق شرعی اصول و مقاصد**

۱۔ عائلی قوانین کے جدید فقہی مسائل سے متعلق فتویٰ کے اصول و ضوابط

۲۔ عائلی قوانین کے جدید فقہی مسائل پر تحقیق کے اصول و ضوابط

۳۔ عائلی قوانین کے جدید مسائل کی فقہی تکییف کے شرعی اصول و ضوابط

۴۔ عائلی قوانین کے جدید مسائل کے بارے میں مقاصدِ شریعت

**چھٹا محور: عائلی قوانین کی قانون سازی**

۱۔ عائلی قوانین کی قانون سازی کی حقیقت، اصول و ضوابط اور احکام

۲۔ عائلی قوانین کی قانون سازی سے متعلق شرعی اصول و ضوابط

۳۔ عائلی احکام کی مجوّزہ فقہی قانون سازی

## شرکاء

- ججز، وکلاء
- مفتی حضرات، جامعات اور دینی مدارس کے اساتذہ
- محققین، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے طلبہ
- قانونی مشیر
- ماہرین سماجیات
- میڈیکل ڈاکٹرز اور اسپیشلسٹس اور ماہرین نفسیات

# تحقیقی مقالات پیش کرنے کی شرائط

۱۔ تحقیقی مقالہ کانفرنس کے محاور میں سے کسی محور پر ہو۔

۲۔ اسلوب تحقیق اور مصادر و مآخذ کے حوالہ جات کے لحاظ سے مقالہ نگار علمی تحقیق کے اصولوں کو مد نظر رکھے۔

۳۔ مقالہ نگار زبان کی صحت اور اسلوبِ نگارش کے حسن کو پیشِ نظر رکھے۔

۴۔ علمی مقالہ پہلے کسی مجلے میں شائع ہوا ہو، نہ اسے اس سے پہلے کسی کانفرنس وغیرہ میں پیش کیا گیا ہو اور نہ ہی وہ کسی پہلے سے لکھے گئے مقالے یا علمی تحقیق سے ماخوذ ہو۔

۵۔ مقالے کی ضخامت بشمول مآخذ و مصادر اے فور سائز کے تیس صفحات سے زائد نہ ہو۔

۶۔ غیر عربی مصطلحات اور ناموں کو عربی زبان میں لکھنے کے بعد قوسین میں لاطینی حروف میں لکھا جائے۔

۷۔ ملحقات، کتابیات اور فہارس مقالے کے آخر میں فراہم کی جائیں۔

۸۔ حوالہ جات اور تعلیقات اینڈ نوٹس (end notes) کی بجائے فٹ نوٹس (foot notes) کی صورت میں ذکر کی جائیں۔

۹۔ مقالے کے ہمراہ درج چیزیں فراہم کی جائیں:

الف۔ مقالے کی سوفٹ کاپی

ب۔ زیادہ سے زیادہ اے فور سائز کے دو صفحات پر مشتمل خلاصہ بحث

ج۔ ایک اے فور سائز صفحے پر مشتمل مقالہ نگار کا ذاتی کوائف نامہ اور (مقالہ نگار کے بیرون ملک سے ہونے کی صورت میں) پاسپورٹ کی کاپی

۱۰۔ مقالے کا پہلا صفحہ تحقیقی مقالے کے پورے عنوان، مقالہ نگار کے نام، علمی مقام اور مقالہ نگار کے اداری انتساب پر مشتمل ہو۔

## عمومی اصول و ضوابط

۱۔ پیش کردہ علمی مقالات تحکیم، نظرِ ثانی اور درستگی کے لیے کانفرنس کی مجلس علمی میں پیش کیے جائیں گے۔

۲۔ مقالہ نگار تحکیم کرنے والوں کی تجاویز کی روشنی میں اپنے مقالے میں تبدیلی کرنے کا پابند ہو گا۔

۳۔ مجلس علمی کو بقدر ضرورت مقالات کے مشمولات میں اس شرط کے ساتھ تبدیلی کا حق حاصل ہو گا کہ اس کی وجہ سے نفس مضمون میں خلل واقع نہ ہو۔

۴۔ پیش کردہ علمی مقالات کسی بھی صورت میں واپس نہیں بھیجے جائیں گے، خواہ انہیں قبول کیا گیا ہو یا مسترد، نیز مقالے کے مسترد ہونے کی صورت میں مجلس علمی اس کی وجہ بتانے کی پابند نہیں۔

۵۔ مقالات عربی، انگریزی، فرانسیسی اور اُردو میں سے کسی بھی زبان میں لکھے جا سکتے ہیں۔

## اہم تاریخیں

| | |
|---|---|
| خاکہ تحقیق جمع کرانے کی آخری تاریخ: | یکم جنوری ۲۰۱۴ء بمطابق ۲۹ صفر ۱۴۳۵ھ |
| مکمل مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ: | ۲۸ فروری ۲۰۱۴ء بمطابق ۲۸ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ |
| کانفرنس کا انعقاد: | ۱۳ تا ۱۵ مئی ۲۰۱۴ء بمطابق ۱۴ تا ۱۶ رجب ۱۴۳۵ھ |

## کانفرنس کے انعقاد کی جگہ

قائدِ اعظم آڈیٹوریم، فیصل مسجد کیمپس، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، پاکستان

## برائے خط و کتابت

تمام خط و کتابت کانفرنس کی مجلس علمی کے صدر کے نام پر درج ذیل پتوں پر کی جائے:

الف : ویب پیج: www.iiu.edu.pk

ب: ای میل : family.lawconference@iiu.edu.pk

ج: فون نمبر: 9257979-9258039-9019549 (51-92)، فیکس نمبر: 9258021 (51-92)

ھ: پوسٹل ایڈریس:

کانفرنس سیکرٹریٹ: کمرہ نمبر۵، فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لا، امام ابوحنیفہ بلاک، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، H-۱۰، اسلام آباد۔ پوسٹ بکس نمبر ۔ ۱۲۴۳، پاکستان

# برائے استفسارات

| (خواتین کے لیے) | (مردوں کے لیے) |
| --- | --- |
| ۱۔ شمریزہ ریاض، رابطہ کار برائے کانفرنس<br>shamreeza.riaz@iiu.edu.pk | ۱۔ حافظ محمد صدیق، رابطہ کار برائے کانفرنس<br>hafiz.siddiqu@iiu.edu.pk<br>فون نمبر : 9019684-9258039 (92-51)<br>موبائل نمبر:5232721 (92-321) |
| ۲۔ صدف محمود ، رابطہ کار برائے کانفرنس | ۲۔ ظہیر عباس، رابطہ کار برائے کانفرنس |
| ای میل : family.lawconfernce@iiu.edu.pk | |

***

# مقالہ اور مقالہ نگار کے بارے میں معلومات

برائے مہربانی مندرجہ ذیل فارم کو پُر کریں اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کو ارسال کریں۔

| | |
|---|---|
| مقالہ نگار کا نام: | |
| عہدہ: | |
| شہریت: | |
| شعبہ: | |
| تاریخ پیدائش: | |
| پاسپورٹ نمبر: | |
| موضوع مقالہ: | |
| مقالے کا محور: | |
| خط و خطابت کے لئے پتہ: | |
| فون نمبر (رہائش) بمعہ کوڈ ملک و شہر: | |
| فون نمبر (دفتر) بمعہ کوڈ ملک و شہر: | |
| موبائل نمبر: | |
| فیکس نمبر: | |
| ای میل ایڈریس: | |
| ویب سائٹ (اگر موجود ہے): | |
| تعلیمی خدمات: | |

نوٹ: ۱) برائے مہربانی کالم نگار ایک صفحے کا مختصر تعارف (سوانح حیات) منسلک کریں۔

۲) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی مقالہ نگار کے اسلام آباد میں قیام، سفر اور دیگر اخراجات کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

**برائے خط و کتابت:**

کانفرنس سیکرٹریٹ: کمرہ نمبر: ۵، فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لاء، امام ابو حنیفہ بلاک، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، H-10، اسلام آباد، پوسٹ بکس نمبر ۱۲۴۳، پاکستان

فون نمبر: (92-51) 9258039, 9019601, Fax: (92-51) 9258021 ای میل: family.lawconference@iiu.edu.pk